امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۰

ساتویں فصل: تحصیل علم کا وقت

ImamSadiq.tv

درخت جب پودا ہوتا ہے تو ہم اسے اپنی مرضی کے مطابق شکل و سمت دے سکتے ہیں۔ لیکن جب وہ تناور درخت ہو جائے تو اب اسے موڑنا اور مخالف سمت میں کھڑا کرنا دشوار بلکہ ناممکن ہے ورنہ ٹوٹ جائے گا اور اپنا وجود کھو بیٹھے گا۔ اسی طرح بچہ جب تک چھوٹا ہوتا ہے والدین اور معاشرہ جس طرح چاہے تربیت دے سکتا ہے، لیکن بڑے ہونے کے بعد وہ ہر بات بآسانی قبول نہیں کر سکتا اور اپنی مرضی کے مطابق اسے چلانا دشوار بلکہ کبھی کبھی ناممکن ہو جاتا ہے۔

پس وقت کا پہچاننا بہت ضروری ہے۔ اور امیر المؤمنینؑ ارشاد فرماتے ہیں: قارِنْ اَهْلَ الْخَيْرِ تَكُنْ مِنْهُمْ (اچھے لوگوں کے ساتھ رہو تا کہ انہی میں سے ہو جاؤ)۔

پس علم حاصل کرنے کا کوئی محدود وقت نہیں ہوتا ہے۔ حضرت رسول اکرمؐ کا ارشاد گرامی ہے: اطلُبوا العِلمَ مِنَ المَهدِ إلَى اللَّحْدِ (علم حاصل کرو گہوارہ سے قبر تک) یعنی پوری عمر انسان کو چاہئے کہ اپنے علم میں اضافہ کرتا رہے۔ لیکن پوری عمر میں سے افضل وقت نوجوانی کی شروعات ہے۔ اور شبانہ روز میں سے افضل وقت سحر کا وقت ہے اور مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت۔ کیونکہ صبح کے وقت انسان کا ذہن تازہ، بانشاط اور آمادہ ہوتا ہے، نسیم سحر، چڑیوں کی چہک پانی کی شرشراہٹ اور صبح و مغربین کا سناٹا حفظ و تعلم میں مدد کرتا ہے۔

ImamSadiq.tv

یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو کسی مشکل سے دوچار نہ ہوں اور وہ جو وقت بہتر سمجھتے ہوں انتخاب کریں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پھر پورے دن فارغ البال رہیں؛ نہیں، یہ اوقات افضل ہیں۔ البتہ اپنے آپ کو ناقابل تحمل سختی میں نہ ڈالیں۔

اور اگر ایک موضوع سے تھک جائے تو دوسرے موضوع میں مشغول ہو جائے۔ اسی طرح جگہ ایسی منتخب کریں جہاں دوسری چیزیں آپ کے ذہن کو مشغول نہ کریں، گرم نہ ہو کہ نیند آنے لگے، بے وقت نیند آنے لگے تو چہرہ پر پانی ڈال لیں وغیرہ۔

چنانچہ شیخ طوسی محمد بن حسنؒ کے بارے میں ہے کہ وہ راتوں کو سوتے نہیں تھے (بہت کم سوتے تھے) متعدد اور مختلف موضوعات کی کتابیں سامنے رکھتے تھے اور نیند آتی تو آنکھوں پر پانی لگا لیتے اور کہتے تھے نیند گرمی کی وجہ سے آتی ہے۔

ImamSadiq.tv